21980- کمیشن لینا

سوال

میں ایک فیکٹری یا کسی دوکان پر ایک خریدار کو کچھ سامان لینے کے لیے لے گیا تو فیکٹری کے مالک یا دوکاندار نے مجھے اس خریدار کی کمیش دی ، توکیا یہ کمیشن کا مال حلال ہے ؟
اوراگر فیکٹری کے مالک نے اس خریدار کی خریدی ہوئی اشیاء پر کچھ رقم زیادہ لی اوروہی زیادہ رقم اس گاہک کی خریداری کے مقابلہ میں میں لے لوں توکیا یہ جائز ہوگی ، اوراگر یہ جائز نہیں توکونسی کمیشن لینا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

جب کسی فیکٹری والا یا کوئی تاجر آپ کے واسطہ سے بیچی ہوئے ہر مال پر کچھ نہ کچھ رقم دے کیونکہ آپ نے اس کے لیے خریدار تلاش کیا ہے ، لیکن اس بنا پر وہ مال کی قیمت میں زیادتی نہ کرے اورنہ ہی اس میں یہی چیز بیچنے والے دوسرے تاجروں پر کوئی نقصان ہو ، وہ اس طرح کہ فیکٹری یا تاجر اسی ریٹ پر مال بیچے جس پر وہ دوسروں کو بیچتا ہے تو یہ جائز ہوگا ، اوراس میں کوئی ممانعت والی چیز نہیں ہے ۔

لیکن اگر وہ رقم جو آپ کو فیکٹری والے یا دوکاندار سے مل رہی ہے سامان کی قیمت میں زیادہ کر کے خریدار سے وصول ہورہی ہو نہ تو وہ آپ لے سکتے ہیں اورنہ ہی فروخت کرنے والے کے لیے ایسا کرنا جائز ہے ، اس لیے کہ اس میں سامان کی قیمت زیادہ کرکے خریدار کو نقصان دیا جارہا ہے ۔

اوراللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے ، اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اوران کی آل اوران کے صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے ۔ ۔